مشکور حسین یاد کی علمی و ادبی خدمات زیر نظر مقالہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ مقالے کے باب اول میں ”مشکور حسین یاد: احوال و شخصیت میں مختلف سرکاری و غیر سرکاری دستاویزات کی روشنی میں مشکور حسین یاد ان کے سوانحی حالات اور ماحول کی روشنی میں ان کی علمی و ادبی انفرادیت اور مزاج کے نفسیاتی رویوں کو منکشف کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ مشکور حسین یاد کا ذہنی ارتقاء پیش نظر ہو جائے اور ان کی علمی و ادبی شخصیت کی مکمل تصویر سامنے آجائے اس باب میں مشکور حسین یاد کی شعری و نثری تصانیف کا تعارف کروایا گیا ہے۔

باب دوم ”مشکور حسین یاد اور انشائیہ کا فن“ میں انشائیہ کی روایت اور مشکور حسین یاد کے فکر انگیز انشائیوں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے اور ایک صاحب طرز انشاء پرداز کی حیثیت سے یاد کے مقام کا تعین کیا گیا ہے۔ مقالہ ہذا کا تیسرا باب ”مشکور حسین یاد: تقسیم ہند کے حوادث اور خود نوشت“ ”آزادی کے چراغ“ جس میں انہوں نے آزادی کے سفر کو بڑی تفصیل سے لکھا۔ اس باب میں ان کی خود نوشت ”آزادی کے چراغ“ کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔

مقالہ ہذا کا چوتھا باب ”مشکور حسین یاد کے شعری امتیازات“ میں مختلف اصناف شعر غزل نظم کے حوالے سے مشکور حسین یاد کی شاعری کا فکری و فنی جائزہ لیا گیا ہے۔

زیر نظر مقالہ کا پانچواں باب ”مشکور حسین یاد کی تنقید“ میں کی غالب شناسی کے حوالے سے ”غالب بوطیقا“ ”غالب کا ذوق الہیات“ اور ”غالب کا جمالیاتی شعور“ کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لیا گیا۔ اور مشکور حسین یاد کی انیس اور دبیر شناسی اور اقبال شناسی کا بھی تنقیدی تجزیہ پیش کیا گیا۔ یاد کی تنقیدات سے حاصل ہونے والے نظری مسائل اور یاد کی عملی تنقید کے حوالے سے یاد کی ناقدانہ صلاحیتوں کو اس باب میں بیان کیا گیا ہے۔

مقالہ ہذا کے آخر میں ”ماحصل“ کے عنوان سے اس تحقیقی مقالے کا مجموعی جائزہ لیا گیا ہے اور اس میں کوشش کی گئی ہے کہ گزشتہ ابواب کے تمام مباحث کا ایک اجمالی و مختصر خاکہ پیش کیا جائے زیر نظر تحقیقی مقالہ کے مندرجات کا جواز ”ماحصل“ میں پیش کیا گیا ہے اور ان ابواب کے مباحث کی اہمیت اور قدر و قیمت بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔